Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i)

تعلیمی پالیسیوں کی روشنی میں کوئی سے تین عمومی مقاصدِ تعلیم تحریر کریں۔

عمومی مقاصدِ تعلیم:

- پاکستان میں بننے والی تمام تعلیمی پالیسیوں میں اس امر کی واضح نشاندہی کی گئی کہ طلبہ اسلامی نظریۂ حیات کے زریں اصولوں کے مطابق ایک ذمہ دار تعلیم یافتہ شہری کی حیثیت سے مثالی کردار و افکار کے مظہر بن سکیں۔
- فرد اور معاشرے کی نشوونما اور جمہوریت کو فروغ دینا۔
- تعلیم بالغان کے پروگرام کو فروغ دینا اور خواتین کی تعلیم پر توجہ دینا۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii)

ہمارے نظامِ تعلیم میں تربیت اساتذہ کی اہمیت لکھیں۔

تربیتِ اساتذہ:

ہر ملک کے بنیادی ڈھانچے میں اساتذہ کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ نظامِ تعلیم کو سنوارنے اور اُسے عروج تک پہنچانے کا ذمہ دار استاد ہوتا ہے۔ استاد طالب علم کی ہمہ گیر اور ہمہ جہت نشوونما کرتا ہے۔ اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم دی جائے تو ہمیں اساتذہ کے کردار کو بلند کرنا ہوگا۔ اساتذہ کی تربیت کے لیے مختلف سطح کے ادارے متعلقہ اساتذہ کے لیے تیار کیے جا چکے ہیں۔ جہاں ایف اے۔ ایف۔ ایس۔ سی اور ایم۔ اے کے بعد داخلہ دیا جاتا ہے۔ اور اساتذہ کی تربیت کا بندوبست کیا جاتا ہے۔

(Section B)

Q. No. 2 Part (iii)

سوال نمبر 2 جز (iii)

پیشہ ورانہ تعلیم کے کوئی سے تین شعبوں کے نام لکھیں۔

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبے:

پیشہ ورانہ تعلیم کے بہت سے شعبوں ہیں:

- زراعت کی تعلیم
- میڈیکل کی تعلیم
- انجینئرنگ کی تعلیم
- ہوم اکنامکس کی تعلیم

Q. No. 2 Part (iv)

سوال نمبر 2 جز (iv)

ٹیکسٹ بک بورڈ کا کیا کردار ہے؟

ٹیکسٹ بک بورڈ:

ٹیکسٹ بک بورڈ میں ماہرین تعلیم اور ماہرین مضامین مل نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی طباعت اور اشاعت کا کام کرتے ہیں۔ نصاب بورڈ آف انٹرمیڈیٹ کو بھیجا جاتا ہے۔ تاکہ امتحانات کا انعقاد کیا جائے۔ اور اس نصاب کے مطابق امتحانات لیے جائیں۔ ٹیکسٹ بک بورڈ درسی کتب کی فراہمی کا کام کرتے ہیں۔

سوال نمبر 2 جز (v) Q. No. 2 Part (v)

کلب اور سوسائٹیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالیں؟

کلب اور سوسائٹیاں:-

کلب اور سوسائٹیاں بھی طلباء کی ہم نصابی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بڑے سکاؤٹ یا گرل گائیڈ بننے کے بعد بچوں میں دوسروں کی خدمت کرنے کا جذبہ ابھرتا ہے۔ ان میں حکم ماننے اور لیڈر بننے کا حوصلہ و جرات پیدا ہوتی ہے۔ کلب اور سوسائٹیوں میں مشغول رہنے سے طلباء میں اچھے عادات و رویے جنم لیتے ہیں۔ ان میں تعاون، امن، اعتماد، ہمدردی اور اتفاق کو فروغ ملتا ہے۔ جس سے ان میں دوسروں کی مدد کرنا کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2 جز (vi) Q. No. 2 Part (vi)

پیشہ ورانہ مسائل سے کیا مراد ہے؟

پیشہ ورانہ مسائل:-

روزی کمانے کے لیے ہر فرد کو کسی نہ کسی پیشہ ورانہ شعبے کو اختیار کرنا پڑتا ہے۔ طلبہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ زندگی میں وہ کون سا شعبہ اختیار کریں جس سے وہ باسانی روزی کما سکیں۔ اس کے لیے انھیں مدرسے میں صفائیں کا باقاعدہ انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ طلبہ یہ جاننا چاہتے ہیں۔ کہ کسی بھی شعبے میں کس قسم کی ذہنی صلاحیتیں اور خصوصی استعداد درکار ہوں گی۔

(Section B)

Q. No. 2 Part (vii)

سوال نمبر 2 جز (vii)

ٹیم ورک کی کوئی سی تین سرگرمیوں (یا کھیلوں) کی فہرست بنائیں۔

ٹیم ورک کی سرگرمیاں:-

ٹیم ورک میں بہت سی سرگرمیاں اور کھیل ہوتے ہیں۔ جن کے ذریعے طلبہ میں تعاون، اتحاد اور اتفاق کو فروغ ملتا ہے۔ یہ کھیل درج ذیل ہیں۔

- جمناسٹک
- اتھلیٹس
- بیڈمنٹن
- جسمانی ورزشیں

Q. No. 2 Part (viii)

سوال نمبر 2 جز (viii)

نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کا موازنہ کریں۔

- **نصابی سرگرمیاں:-**

وہ سرگرمیاں، تجربات یا فعالیتیں جو مدرسے کے مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے سرانجام دیں جائیں، "نصابی سرگرمیاں" کہلاتی ہیں۔ مثلاً کمرۂ جماعت میں دیے جانے والے اسباق، گھر کا کام اور امتحان وغیرہ۔

- **ہم نصابی سرگرمیاں:-**

نصابی سرگرمیوں کے برعکس وہ سرگرمیاں مقررہ حدود میں رہتے ہوئے سرانجام دی جائیں مگر نصاب کی دستاویزات میں ان کا براہِ راست ذکر نہ ہو "ہم نصابی سرگرمیاں" کہلاتی ہیں۔ مثلاً:- کھیل کود، جسمانی ورزشیں، تحریری مقابلے، ادبی مقابلے اور طلبہ کے مشاغل وغیرہ۔

سوال نمبر 2 جز (ix) Q. No. 2 Part (ix)

مدرسے کے اندرونی ماحول کے کوئی سے تین اجزاء کے نام لکھیں۔

مدرسے کا اندرونی ماحول:

★ مدرسے کے اندرونی ماحول کے اجزاء درج ذیل ہیں۔

- مدرسے کی عمارت
- مدرسے میں موجود انسانی وسائل۔
- مدرسے میں موجود ساز و سامان۔

سوال نمبر 2 جز (x) Q. No. 2 Part (x)

نصاب کے اجزاء کے نام تحریر کریں؟

نصاب کے اجزاء:

نصاب کے درج ذیل چار اجزاء ہیں۔

- مقاصدِ تعلیم
- تدریسی مواد
- تدریسی حکمت عملی
- جائزہ

(Section B)

Q. No. 2 Part (xi)

سوال نمبر 2 جز (xi)

ہم نصابی سرگرمیاں کے نام لکھیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں:-

- کھیل کود جسمانی ورزش۔
- ادبی مقابلے۔
- تحریری مقابلے۔
- طلبہ کے مشاغل

Q. No. 2 Part (xii)

سوال نمبر 2 جز (xii)

تعلیمی و تدریسی مسائل کی دو مثالیں تحریر کریں؟

تعلیمی و تدریسی مسائل:-

- زبان پر عبور نہ رکھنا:-

بچہ جب پہلے پہل سکول آتا ہے تو اُسے چند مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ زبان پر مناسب عبور نہیں رکھتا جس کی وجہ سے اُسے مشکلات اور دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

- بہتر کارکردگی نہ کرنا:-

چند بچے اپنی خود کی کچھ ذاتی مجبوریوں یا معذوریوں کی بنا پر کبھی ایک یا دو مضمون میں دیگر بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یا پھر اساتذہ کے سلوک یا سخت گیرانہ رویوں کی بناء پر بہتر کارکردگی نہیں لا سکتے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

عام تعلیم پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟

عام تعلیم:-

عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہی جاتی ہے۔ جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے۔ ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی بھی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا۔ سائنس اور پیشہ وراز تعلیم کے علاوہ ہر سطح کی تعلیم کو عام تعلیم میں سمجھا جاتا ہے۔ عام لوگوں کو خواندہ بنانے کے لیے جس سطح کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ ایسی تعلیم کو عام تعلیم میں شامل سمجھا جاتا ہے۔ اس سطح کی تعلیم ملک کے تمام شہریوں کے لیے لازمی سمجھی جاتی ہے۔ امریکہ میں یہ سطح ثانوی تعلیم یعنی بارہویں درجے تک کی تعلیم ملک کے تمام شہریوں کے لیے لازمی ہے۔ پاکستان میں یہ سطح ابتدائی تعلیم ہے۔ لیکن پاکستان میں تمام بچے سکول نہیں جاتے۔ اور جو سکول جاتے ہیں ان میں سے بھی 50 فیصد بچے اپنی ابتدائی تعلیم مکمل ہونے سے پہلے ہی سکول چھوڑ دیتے ہیں۔ 1947ء میں تعلیم کانفرنس میں اس کا رُخ متعین کیا گیا۔ اور بعد میں بننے والے تمام پالیسیوں میں اس امر کی واضح نشان دہی کی گئی۔ اُس وقت کے وزیر تعلیم مولانا فضل الرحمان نے اپنی خطبہ میں فرمایا! تعلیم سے مراد قریہ قریہ گاؤں گاؤں سکول اور مدارس قائم کیے جائیں۔ تاکہ ناخواندگی کو کم سے کم وقت میں دور کیا جاسکے۔ کیونکہ ناخواندگی ملک و قوم کی خوشحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ناخواندگی ملک و قوم کے لیے تباہی کا باعث ہے۔ اس وقت یہ بھی طے کیا گیا کہ تعلیم بالغاں کے پروگرام طے کرنے ہوں گے۔ اور خواتین کی تعلیم پر توجہ دینی ہوگی۔ تاکہ خواندگی کو جلد از جلد دور کیا جاسکے۔ ناخواندگی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

قومی پالیسی کے ذریعے درسی کتب کی فراہمی کرنی ہوگی۔ ناخواندگی ختم کرنے کے لیے تعلیم بالغاں کے پروگرام میں ترقی دے تربیت یافتہ افراد پیدا کرنے ہوں گے۔ جو ملک و قوم میں ترقی اور تعمیر کے لیے ممد ثابت ہوں۔ اس حوالے سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اس صورتِ حال میں قدم قدم ہے۔

نیشنل پالیسی آف پاکستان نے عام تعلیم کی اشاعت کے لیے چند اہم ذرائع سے کام کیا ہے۔ جن میں رسمی اور غیر رسمی ڈویژن کا کام شامل ہے۔ ملک میں شرح خواندگی 62.8 (مطابق سروے اکنامکس سروے آف پاکستان (2022 - 23) تک پہنچ چکی ہے۔ امید ہے کہ اگر شرح خواندگی یہ ہی رہی تو پاکستان میں یہ شرح کافی بلند ہو جائے گی۔ اس شرح کو کم کرنے کے لیے ہمیں اپنے تعلیمی پروگرام اپنی حکمت عملی اور نقاضے کے مطابق طے کرنے ہوں گے۔ تاکہ ناخواندگی کو کم از کم وقت میں دور کیا جا سکے۔

سائنس اور پیشہ وارانہ تعلیم کے علاوہ ہر سطح کی تعلیم کو عام تعلیم میں شمار کیا جاتا ہے۔ پاکستان کی ترقی کے لیے سائنس اور پیشہ وارانہ تعلیم کو ترقی دینی ہوگی۔ تاکہ پاکستان میں ناخواندگی کم ہو۔ اور خوشحالی زیادہ ہو۔ اور پاکستان ترقی یافتہ ملک کی حیثیت سے دنیا میں جانا جائے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

(Section C) 6277/4455

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

پاکستان میں تعلیم کے مدارج تفصیلاً بیان کریں۔ (کوئی سے دو)۔

تعلیم کے مدارج:-

پاکستان میں تعلیم کے درج ذیل تین مدارج ہیں۔ جن میں سے دو کا ذکر درج ذیل میں ہے۔

- ابتدائی تعلیم
- ثانوی تعلیم

ابتدائی تعلیم:-

پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ایلیمنٹری یا ابتدائی تعلیم کہلاتی ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے سکول میں داخلے کے بعد آٹھ سال درکار ہوتے ہیں۔ پاکستان میں بہت زیادہ سکول ابھی تک پانچویں جماعت تک ہیں۔ جن کو آٹھ سال کی تعلیم والے سکولوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ پاکستان میں بہت سی جگہوں پر پہلی سے تیسری جماعت تک مسجد سکول قائم کر رہے ہیں۔
ابتدائی تعلیم کسی بھی ملک کے نظریہ کا ماخذ ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم ہی تعلیمی سیڑھی کا پہلا زینہ ہے۔ اس لیے ہر ملک اپنے شہریوں کی تعلیم پر کثیر سرمایہ خرچ کرتا ہے۔ ابتدائی تعلیم میں ہی بچے کی مختلف سطح کی نشوونما کی تربیت ہوتی ہے۔ طلباء اس درجے میں بہت سی عادات اور رویے سیکھتے ہیں۔ طلباء اس درجے میں اپنے استاد کی نقل کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے استاد کو انسانی ذہن کا ملہ نہ سمجھتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے۔ اس تعلیم کے اس درجے میں اساتذہ کا کردار دوسرے تمام درجوں سے بلند ہونا چاہیے۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

ثانوی تعلیم:

ثانوی تعلیم کا مرحلہ چار سال ہے۔ جو نویں سے بارہویں جماعت تک ہے۔ بعض ہائی سکولوں میں گیارہویں اور بارہویں جماعت کو شامل کر کے نویں سے بارہویں جماعت تک کے حصے کو اگنے کر دیا گیا ہے۔ اور پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے ابتدائی حصے کو اگنے کر دیا گیا ہے۔ اس سکیم کے تحت چلنے والے سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکول کا نام دیا گیا ہے۔ اس درجے میں مضامین کے بہت زیادہ گروپ بنا دیے جاتے ہیں۔ تاکہ طلبہ کسی بھی پیشے کو اختیار کر سکیں۔ اس وقت گیارہویں اور بارہویں جماعت کے اداروں میں طلباء کے داخلے کے لیے اہل ہو سکتے ہیں۔

ثانوی تعلیم کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہ ابتدائی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے درمیان پل کا کام دیتی ہے۔ طلبہ ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں داخلے کے لیے اہل ہو سکتے ہیں۔ مزید تعلیم جاری نہ رکھنے والے طلبہ کے لیے بذات خود ایک منزل کی حیثیت اختیار کرتی ہے۔

(Section C)

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

"تعلیمی و تدریسی" اور "معاشرتی مسائل" پر نوٹ لکھیں؟

تعلیمی و تدریسی مسائل:-

بچہ جب پہلی بار سکول آتا ہے تو اُسے چند قسم کے تعلیمی و تدریسی مسائل پیش آتے ہیں۔ کچھ کا تعلق اس کے تعلم کے عمل سے ہوتا ہے۔ مثلاً وہ زبان پر مناسب عبور نہیں رکھتا، جس کی وجہ سے اُسے مشکلات اور دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رہنمائی کے ذریعے ان کو ان کے مسائل سے نکالا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات بچے اپنی کچھ ذاتی مجبوریوں یا معذوریوں کی بنا پر کسی ایک یا دو مضمون میں دیگر بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے۔ اساتذہ کے سخت گیرانہ رویے کی وجہ سے کسی مضمون میں بہترین کارکردگی نہ دکھائی ہو۔ طلبہ ان ہی مسائل کی وجہ سے ماحول سے مطابقت پیدا نہیں کر سکتے۔ اس قسم کے بے شمار مسئلے ہوتے ہیں۔ جو بچوں کے اکتساب پر اثر انداز ہوتی ہے۔

معاشرتی مسائل:-

ان مسائل کا تعلق دراصل گھر اور معاشرے کے تعلقات سے ہوتا ہے۔ یہ تعلقات وہ والدین بچے گھر سے سیکھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے گھر کے افراد نے بچے کے ساتھ مناسب سلوک نہ کیا ہو۔ اس میں بعض لوگوں کے بارے میں منفی رویے منتقل کیے ہوں۔ ماں باپ میں اچھے روابط نہ ہوں گے۔ لڑتے جھگڑتے ہوں گے۔ تو بچہ بھی ان باتوں سے متاثر ہو کر لڑتا جھگڑتا رہے گا۔ بعض اوقات خاندان کا اپنا معاشرتی مرتبہ بھی بچے کے دیگر بچوں کے ساتھ تعلقات کو متاثر کرے۔ اس سے بچے میں لوگوں کے بارے میں نفرت و حقارت پیدا ہو گی۔ اور منفی باتیں بھی اس میں جنم لے گی۔

(Section C)

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

ایسے چند مسائل ہیں جو بچے کے دیگر بچوں کے ساتھ
تعلقات کو متاثر کرتے ہیں۔ بچے ان مسائل کی بنا دوسروں
کے ساتھ تعلقات قائم نہیں کر سکتا۔
لہذا بچوں کے تعلقات کو قائم کرنے کے لیے ان میں اچھے رویہ
ڈالیں۔ لڑکوں کے بارے میں اچھی باتیں سکھائیں۔ تاکہ بچے اپنے
بہتر تعلقات قائم کر سکیں۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)